https://www.alahazrat.net

https://www.alahazrat.net

اَلنَّظمُ المَقبُولِ
فِیُ آدَابِ الرَّسُولِ

ترجمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آداب میں
موتیوں کی مقبول لڑی

مصنف

حضرت علامہ محمد ابراہیم یاسینی ناظم جمعیت احناف صوبہ سندھ

مترجم

حضور فیضِ ملت، مفسر اعظم پاکستان، شیخ التفسیر والحدیث، خلیفہ مفتی اعظم ہند،

حضرت علامہ حافظ پیر مفتی محمد فیض احمد اُویسی رضوی محدث بہاولپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

ناشر

غلامِ حضور فیضِ ملت

https://www.alahazrat.net

حضور فیض ملت نور اللّٰہ مرقدہٗ بحیثیت مترجم

۞ قرآن پاک کا اردو ترجمہ فیض القرآن ترجمۃ القرآن مع مختصر حاشیہ

۞ تفسیر روح البیان

۞ انطاق المفھوم ترجمہ احیاء العلوم

۞ البدور السافرۃ فی احول الآخرۃ

۞ اخبار الاخیا کا اردو ترجمہ اسرار الابرار

۞ قصیدہ بردہ شریف اردو ترجمہ مع خواص

۞ شرح الصدور فی احوال الموتیٰ والقبور

۞ دلائل الخیرات شریف

۞ حزب البحر مع طریقہ

۞ کیمیائے سعادت

۞ کشف الالتباس فی استحباب اللباس

۞ منا قب الکردری

۞ منا قب المو فق

۞ الزواجر عن اقتراف الکبائر

۞ مِرأۃُ العارفین

۞ قصص الانبیاء

https://www.alahazrat.net

- خلاصة الوفاء
- الاشاعة لاشراط الساعة
- المدن العدنی فی فضائل خواجه اویس قرنی رضی اللہ عنہ
- درود مستغاث شریف
- ضوء السراج شرح اردو درود تاج
- انباء الاذکیا بحیاةِ الانبیاء

مترجم شدہ غیر مطبوعہ کتب جو مسودہ جات کی صورت میں محفوظ ہیں

- قصیدہ نعمان
- ترجمہ مسلم شریف مع مختصر شرح
- ترجمہ دار قطنی مختصر شرح
- ترجمہ جامع ترمذی مختصر شرح
- ترجمہ مشکوۃ شریف مختصر شرح
- ترجمہ دارمی شریف مختصر شرح
- ترجمہ روض الریاحین فی حکایت الصالحین
- ترجمہ حلیة الاولیاء
- ترجمہ سدیدی (طب کی مشہور کتاب)
- الیواقیت واجواہر کا ترجمہ

https://www.alahazrat.net

- ترجمہ دلائل النبوۃ
- ترجمہ جامع المعجزات
- المعتقد المنتقد کا اردو ترجمہ
- نفحات الانس ترجمہ
- ترجمہ حیات الحیوان
- ترجمہ مواہب لدنیہ
- ترجمہ منہاج العابدین
- ترجمہ اصول الشاشی
- ترجمہ نحو میر مع قواعد
- ترجمہ دقائق الاخبار للغزالی
- ترجمہ رسالہ چشتیہ فریدیہ
- ترجمہ المنہیات لابن حجر
- ترجمہ التذکرہ للقرطبی مع مختصر تذکرہ مصنف
- ترجمہ تنبیہ المغترین
- ترجمہ سفر السعادۃ
- ترجمہ خصائص الکبری
- ترجمہ الکشف للغزالی

https://www.alahazrat.net

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

بعد حمد خدا وَ نعتِ رسول

وصف اصحاب پاک و آں بتول

بعد حمد اور بعد نعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اور اصحابِ پاک اورآلِ بتول کے وصف کے بعد

می نویسم طریقۂ آداب

داشتند آنچہ با نبی اصحاب

میں آداب کا وہ طریقہ لکھتا ہوں جو صحابہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے رکھتے تھے۔

تا از آن مؤمنان ادب گیرند

سوئے فضلِ خدا سبب گیرند

تا کہ اُس سے اہلِ ایمان ادب سیکھیں، ان آداب کو بارگاہِ حق کا وسیلہ بنائیں۔

زانکہ در حضرتِ رسولِ خدا

شافعِ محبوبان بروزِ جزا

اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جو روزِ جزا میں شفاعت کرنے والے ہیں کہ حضور میں

https://www.alahazrat.net

اعتقادِ جمیل باید داشت

تخم حب و نیاز باید کاشت

اعتقاد اچھا رکھنا چاہیے اور دل میں آپ کا ادب و نیاز کا بیج بونا چاہیے۔

آنکہ زین حضرتِ ملا ذھمہ

بے ادب گشت گشت روئ سیہ

اس لئے کہ آپ کی بارگاہ سب کی جاہ پناہ ہے جو بے ادب ہے وہ روسیاہ ہوا۔

از گروہِ خبیث بے ادبان

آنکہ وہابی اند بولھبان

خبیث گروہ بے ادب وہابیوں ابولھبوں سے

خویش را دور دور باید داشت

احترازی ضرور باید داشت

خود کو ان سے دور رکھنا چاہیے ان سے احتراز (کنارہ کشی) ضروری ہے

زانکہ از حب دشمنانِ نبی

کہ بدارین خاسر اند و شقی

اس لئے کہ دشمنانِ نبی (جو کہ دارین میں خسارہ والے اور بدبخت ہیں) کی محبت سے

https://www.alahazrat.net

ایزدِ پاک سخت مے رنجد
بابِ لطف و امان مے بندد

اللہ تعالیٰ سخت ناراض ہوتا ہے، ان سے محبت کرنے والے سے لطف وامان کا دروازہ بند کردیتا ہے۔

﴿در بیان حذر کردن از گروہ وہابیان﴾

گروہِ وہابیوں سے خوف وخطرہ کے بیان میں

پس حذر کن ازین گروہ پلید
گرچہ در ظاہر اند نیک و سعید

اس گروہ پلید سے ڈر کہ اگرچہ بظاہر نیک اور سعادت مند نظر آتے ہیں۔

اعتباری نہ بر نماز اینان
اعتباد نہ بر نیاز اینان

ان کی نماز کا کوئی اعتبار نہیں اور نہ ہی ان کی نیاز پر اعتماد ہو۔

نعرۂ ذکر شان بمیل رسد
چوبکِ وست شان بہ پہل رسید

ان کے ذکر کا نعرہ میلوں تک پہونچتا ہے، ان کے ہاتھ کا چابک ہاتھ کو پہونچتا ہے۔

https://www.alahazrat.net

جبہہ ساین٘د در سجود نماز

تا کہ ظاہر شود نشانِ نیاز

نماز میں ماتھا رگڑتے ہیں تا کہ ان کی عاجزی ظاہر ہو۔

لیکن این جملہ صنع و غذار یست

کار اینان ریا وُ مکار یست

لیکن یہ سب غداری اور تصنع وریا ہے، یہ ان کی ریا کاری اور مکاری ہے۔

بوالہوس مردمان ظاہر بین

کہ ندارند فرق غبث وسمین

ابو الہوس ظاہر لوگ بین جو کہ دبلے اور موٹے کا امتیاز نہیں رکھتے۔

بحقیقت قدم نبرد ارند

آنچہ بنیند صدق پند ارند

حقیقت تک قدم نہیں اُٹھاتے بس جو کچھ دیکھتے ہیں اسے سچ سمجھتے ہیں۔

از حماقت بقید دام وی اند

بہ نماءِ برون رام وی اند

بیوقوفی سے ان کے مکر کی قید میں آجاتے ہیں، ان کی نمائش دیکھ کران کی پھانسی میں پھنس جاتے ہیں

https://www.alahazrat.net

این ندانند از سرِ غفلت

کہ چہ دارند طبع بدطینت

بوجہ غفلت یہ بھی نہیں سمجھتے کہ یہ (وہابی) بدطینت کیسی طبیعت رکھتے ہیں۔

بیان بعض معتقدات این گروہ خبیث

اس گروہ خبیث وہابیوں کے بعض بُرے عقیدوں کے بیان میں

بغض خیر الرسل بدل دارند

حرمتش عین شرک پند ارند

خیرالرسل صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا بغض ان کے دل میں اور آپ کی تعظیم ان کے نزدیک شرک ہے

یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اگر کسے گوید

خر کینہ بسینہ شان پوید

اگر کوئی عقیدت سے کہے یا محمد (یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کینہ کا گدھا جوان کے سینے میں ہے دوڑنے لگتا ہے

چون توسل باد کسے گیرد

دل شان تاب و تب بسی گیرد

اگر کوئی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو کسی امر میں وسیلہ بناتا ہے تو ان کے دل کو سخت سے سخت تر بخار چڑھ جاتا ہے

https://www.alahazrat.net

در به عبدالنبی نہد کس نام

حکم شرکش کنند از اظلام

اگر کوئی عبدالنبی اپنا یا کسی عزیز کا نام رکھتا ہے تاریکیٔ قلبی کی وجہ سے اسے بھی شرک کہتے ہیں

پیش ایشان خیال پیغمبر

بدتر است از خیال گاؤخر

ان کے نزدیک حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلم کا خیال نماز میں آجانا گدھے اور بیل کے تصور سے بدتر ہے۔(معاذاللہ)

ماند باقی چہ مایۂ ایمان

کہ بدان ناز می کنند اینان

ان کے دل میں ایمان کا سرمایہ کہاں تو پھر یہ ایمان پر کاہے کا فخر کرتے ہیں۔

https://www.alahazrat.net

﴿بیان ضرر این فریقہ﴾

اس گروہ (وہابیوں) کے ضرر کے بیان میں

ضررِ این فریقۂ مقہور
نیست بر چند فروشانِ محصور

اس فرقہ (جس پر اللہ تعالیٰ کا قہر وغضب ہے) کا ضرر ونقصان ہے تو صرف چند گنتی کے افراد کو

بلکہ در لبس سنی و حنفی
می نمایند خویش را مخفی

بلکہ ان کا طریقہ ہے کہ وہ سنی وحنفی کے لباس میں رہ کر خود کو مخفی (پوشیدہ) رکھتے ہیں

پس بدین نام دام خویش زنند
بیخ ایمان مومنان بکنند

اسی نام سے دامِ تزویر میں پھنساتے ہیں اور ایسے ہی اہلِ ایمان کے ایمان کی جڑ کاٹتے ہیں

می نمایند اعتقاد عوام
بدتر و موجبِ عذاب مدام

عوام کے اعتقاد کو کہتے ہیں کہ یہ بداعتقاد ہے بلکہ یہ دائمی عذاب کا موجب ہے

https://www.alahazrat.net

صحبت ایشان مضر ایمان ست
عار از فعل شان بشیطان ست

ان کی صحبت ایمان کو مضر (ضرررساں) ہے ان کے گندے کرتوت سے شیطان کو بھی ننگ و عار ہے

کہ بعمری بمرہ بے ادبی
گشت صادر از و بحق نبی

کہ اس سے عمر میں صرف ایک بار نبی (آدم علیہ السلام) سے بے ادبی سرزد ہوئی

نہ آن سبب گشت موردِ لعنت
تا قیامت بماند در نکبت

اسی وجہ سے وہ لعنت کا مورد بنا اور تا قیامت اسی خواری میں رہے گا۔

قوم وہابیان زبوکھی
سخت توہین کند بحق نبی

قوم وہابیہ ابولہبیت یعنی گستاخیِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ امام الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ہر وقت بے ادب رہتی ہے۔

آن نبی کہ افضل الرسل است
جز رہش منع از دگر سبل است

https://www.alahazrat.net

وہ نبی جو افضل الرسل ہیں کہ سوائے ان کے راستہ کے باقی تمام راستے بند اور ممنوع ہیں۔

بہمہ عمر بغض وی جویند
را تنقیص شان وی پویند

تمام عمر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بغض کی تلاش میں رہتے ہیں اور ہر آن بے ادبی میں دوڑتے رہتے ہیں۔

لا جرم عار می کند شیطان
کہ از و بدتر اند در عصیان

اسی لئے شیطان بھی ان سے عار اور ننگ رکھتا ہے کہ یہ اس سے نافرمانی میں بدتر ہیں

گویم اکنون طریقۂ آداب
آنچہ ماثور گشت از اصحاب

اب میں وہ آداب بیان کرتا ہوں جو صحابہ کرام سے منقول و ماثور ہیں۔

https://www.alahazrat.net

﴿بیان آدابِ حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ اصحابہ اجمعین﴾

حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کے آداب کے بیان میں

بحضورِ رسول فخر جہان
باعثِ خلقتِ زمین و زمان

فخر جہان یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم جو کہ آپ زمین وزمان کی تخلیق کے سبب اور موجب ہیں کے حضور میں

می نمودند آل و اصحابش
بیحد و بے حساب آدابش

آل واصحاب بیشمار اور حساب سے باہر ہیں جو حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کے آداب بجالاتے ہیں

باادائے نماز فرض خدا
می شنیدند از نبی چوندا

نماز کی ادائیگی میں جونہی حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کا بلاوا سنتے ہیں

از برائے اجابتِ احمد
می نمودند قطع فرض احد

حضور صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم کو جواب دیتے اور نماز کو توڑ دیتے اگرچہ وہ فرضِ خداوندی ہے

https://www.alahazrat.net

اِسْتَجِیْبُوْا اِذَا دَعَاکُم را

توز قرآن پاک یاد نما

''اِسْتَجِیْبُوْا اِذَا دَعَاکُم ''(جب تمہیں حضور بلائیں) کو قرآنِ پاک سے یاد کر

کہ مقدم شدہ ز فرض خدا

حکم آن شاہ سید دوسرا

حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا حکم فرض خدا سے مقدم ہے۔

قصۂ حضرت علی کن یاد

کہ بزانوش سر نبی چونہاد

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قصہ یاد کر کہ آپ کے گھٹنوں پر حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے سر مبارک رکھا

ترک دادہ صلوٰۃ وسطیٰ را

بہر آرام ذات خیر و را

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے صلوٰۃ الوسطیٰ (نمازِ عصر) قضا کردی صرف حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے آرام کی خاطر

بلکہ از بہر آن حبیبِ پاک

نیّرِ دین صاحبِ لولاک صلی اللہ علیہ وسلم

بلکہ حبیبِ پاک نیّرِ دین، صاحبِ لولاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر

https://www.alahazrat.net

ترک جان کرد حضرتِ صدیق
کہ ز نارِ جہنم است عتیق

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ آپ نارِ جہنم سے آزاد تھے نے جان قربان کردی

مار در غار پائ می خوردش
دور ز انجادمی نمی بردش

سانپ نے غار میں آپ کے پاؤں پر ڈس دیا لیکن آپ نے پاؤں کو اپنی جگہ سے نہ ہلایا

تا بآرام سرورِ دو جہان
خللے ناید از تحرک آن

تا کہ سرورِ دو جہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے آرام میں خلل نہ آئے پاؤں کو ہلانے سے

چونکہ جانِ عزیز کرد فدا
بہر آرام آن حبیب خدا

جبکہ صدیق اکبر صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے جان فدا کردی حبیبِ خدا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لئے

فرضہا را چہ اعتبار بود
اول الفرض چون نثار بود

فرائض کا کیا اعتبار رہا جبکہ سب سے بڑا فرض یعنی پیاری جان

https://www.alahazrat.net

قربان کردی

زین بیانیکہ صاف برہان ست
حجت آن حدیث و قرآن ست

یہ بیان صاف برہان ہے اس پر حجت قرآن وحدیث ہے

گشت ثابت کہ حفظ آدابش
آنچنان کامدہ ز اصحابش

یہ اپنی جگہ ثابت ہے کہ آپ کے آداب کی حفاظت ضروری ہے صحابہ کرام سے

از جمیع فرائض مولیٰ
ہست بر خلق اقدم واولیٰ

یونہی مروی ہے کہ وہ تمام فرائض سے خلق پر مقدم اوراولیٰ سمجھتے تھے۔

https://www.alahazrat.net

﴿بیان بعض ہرزہ گوئی ہای این فرقۂ ملحدہ﴾

اس فرقہ ملحدہ کی بعض بکواس بازی کے بیان میں

پس برائ چہ این گروہ خبیث
کاہل حدث اند این نہ اہلحدیث

یہ گروہ خبیث خود کو اہلحدیث کہتے ہیں در حقیقت اہل حدث ہیں

عزتِ آن رسول اکرم را
باعثِ خلقتِ دو عالم را

رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وآلہ وسلم جو دو عالم کی تخلیق کا باعث اور سبب ہیں، کی عزت

چون برادر کلان پند ارند
این چنین اعتقاد بد وارند

بڑے بھائی کی طرح سمجھتے ہیں اور ان کا اعتقاد بد بھی اسی طرح ہے

بلکہ گویند این گروہ پلید
کہ بہ پیش خدائ عرش مجید

بلکہ یہ پلید گروہ کہتا ہے کہ عرشِ مجید کے خدا کے آگے

خلق عالم چہ محسن و مجرم
ہم نبی و ولی وہم عالم

https://www.alahazrat.net

تمام خلق عالم نیک ہو یا بُرا، نبی ہو یا ولی، عالم ہو یا جاہل

ناقص وکم زچر مگر باشند

بیوقار و ذلیل تر باشند

چمار سے بھی ناقص اور کم مرتبہ اور بے وقار و ذلیل ہیں

اے دریغا کہ از کلام خدا

نسی کردند قول عزت را

افسوس کہ کلامِ خدا سے عزت کی آیت بھول گئے

خاصۃً عزتِ رسول خدا

سرورِ انبیاء و خیرورا

بالخصوص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عزت کہ آپ سرورِ انبیاء اور خیر الوریٰ ہیں

کز ہمہ خلق برتر و اعلیٰ است

حرمتش بعد حرمتِ مولیٰ است

آپ تو مخلوق سے برتر اور اعلیٰ ہیں آپ کی تعظیم اللہ کی تعظیم کے بعد فرض اور ضروری ہے

حق برایش "تُوَقِّرُوْہُ" بگفت

بہرِ خود پس "تُسَبِّحُوْہُ" بگفت

اللہ نے آپ کے لئے "تُوَقِّرُوْہُ" فرمایا ہے اور اپنے لئے "تُسَبِّحُوْہُ" فرمایا ہے۔

https://www.alahazrat.net

کرد روی اشارتے پیدا

بجزد مند عارفِ معنیٰ

اس میں ایک باریک اشارہ فرمایا ہے لیکن عقلمند اور اور عارف معنیٰ کے لئے

کانکہ نا ورد عزتِ احمد

زونہ تسبیح شد قبول احد

وہ یہ کہ جس نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم نہ کی اس کی تسبیح اللہ کے ہاں قبول نہیں

بہ تقدم تاخرِ الفاظ

بہمین مقصدی شدہ ایقاظ

الفاظ کے تقدم وتاخر میں اسی مقصد پر متنبہ کرنا ہے۔

پس کسی را کہ در دل ایقانست

نزد او غرتش ز ایمانست

ہاں جس کے دل میں یقین ہے اسی کو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم پر ایمان ہے۔

https://www.alahazrat.net

﴿نصیحت بمؤمنان﴾

اہلِ ایمان کونصیحت

مؤمنان زین گروہ ضال و مضل
کہ در ولش پرست از غش و غل

اے مومنو اس گمراہ اور گمراہ کن گروہ سے جن کا دل کھوٹ اور خرابی سے پُر ہے

اجتناب و خِدار را گیرید
راہ صحب خیار را گیرید

اجتناب کرو اور ان سے ڈرو، نیک لوگوں (ولیوں) کی صحبت اختیار کرو

ای مسلمان رہِ ادب زا جو
مسلک حب آن نبی مپو

اے مسلمان ادب کا راستہ ڈھونڈ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت کا مسلک چل

چہ خوشا گفت صاحبِ عرفان
فاقد الحب فاقد الایمان

کسی صاحبِ عرفان نے کیا خوب فرمایا ہے کہ جسے محبت نصیب نہیں وہ ایمان سے خالی ہے

https://www.alahazrat.net

حب او چونکہ باخدا باشد

ترک جبش کجا روا باشد

جب نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ تعالیٰ کو محبت ہے تو محبت کا ترک کب روا ہے

میل وصل خدا اگر دارید

حب محبوب او بہ بردارید

اگر اللہ تعالیٰ کے وصال کی خواہش ہے تو اس کے محبوب کی محبت سے فائدہ اُٹھاؤ

زانکہ وصلش بغیر حب رسول

از محالات گشت ای مقبول

کیونکہ وصل بغیر محبتِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ناممکن ہے کہ گھومنے پھرنے سے مقبول ہو۔

آنکہ خالی زحب خیرورا

قرب حق را نمایدا و دعویٰ

جو خیرالوریٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے خالی ہے تو اس کا قربِ حق کا دعویٰ غلط ہے۔

کاذب مدعیست و بے معنی

خبرش نے ز شاہد رعنا

وہ جھوٹا ہے، خالی مدعی ہے اور بے معنی ہے اس کی خبر از محبوب

https://www.alahazrat.net

حقیقی کے متعلق غلط ہے۔

او نہ از اولیاء رحمٰن است
بل یکنی زاولیاء شیطانست

وہ اولیائے رحمٰن سے نہیں ہے بلکہ وہ شیطان دوستوں سے ہے

مرشد او را اگر کسے گیرد
آخر الامر پرخطر میرد

اسے اگر کوئی مرشد بناتا ہے تو بالآخر اس کے لئے یہ سخت خطرہ ہوگا

آنکہ او را امام خود سازد
نقد ایمان خویش را بازو

ایسے کو جو کوئی امام بناتا ہے وہ اپنے ایمان کا نقد ضائع کر رہا ہے

ایھا المومنون ارتھبوا
من شرار الاناس اجتنبوا

اے مؤمنو ڈرو یہ تمام لوگوں سے شریر ترین ہیں ان سے اجتناب کرو

بہ نصیحت بگفتم این گفتار
تا کہ آید بموٴمنان درکار

میں نے خیرخواہی کے طرز پر گفتگو کی ہے تاکہ اہلِ ایمان کو کام میں آئے۔

https://www.alahazrat.net

مخلصاست نرا نامۂ الفت

برسرِ منکران بود حجت

مخلصوں کے لئے یہ الفت کی کتاب ہے اور منکرین کے سر پر حجت ہے

تا بروز جزا بہ پیش خدا

رو بروئے رسول خیرورا

تا کہ قیامت میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو

این نیارند معذرت درپیش

کہ نبودند باخبر زین کیش

معذرت نہ کرسکیں، کہہ دیں کہ ہمیں اس گروہ کے متعلق علم نہ تھا

زان سبب بار بار میگویم

راہ و رسم ہدیٰ ہمی پویم

اسی لئے میں بار بار کہتا ہوں کہ راہ ہدایت پر دوڑ رہا ہوں

کای مسلمان ازین وہابیان

محترز باش مجتنب بکران

کہ اے مسلمان ان وہابیوں سے بے حد وحساب طوران سے محرز ومحتسب ہونا

کہ ہمین اند مبغضان ولی

https://www.alahazrat.net

دشمنان نبی و آل علی

اولیاء اللہ سے بغض کرنے والے یہی ہیں دشمنانِ نبی اور آلِ علی کے بھی دشمن ہیں

گرچہ خود را از خادمان گویند

کاذب اندورہ دغل پویند

اگرچہ خود کو خدام الدین کہتے ہیں لیکن یہ جھوٹے ہیں اور مکر کی راہ چل رہے ہیں

قدوۂ این فریقہ شیطانست

مکر و تزویر کار اینانست

اس گروہ کا امام شیطان ہے، مکر و فریب اس گروہ کا شیوہ ہے

بدر ازی ریش و جبہ عصا

می نگر و نذر اہل حب و صفا

لمبی داڑھی اور جبہ اور عصا سے اہل حب و صفا نہیں ہو سکتے

ہم مبین بر نماز و روزہ شان

کاین ہمہ شد فریب و مکر اینان

نماز اور روزے کو نہ دیکھ اس لئے کہ یہ سب ان کا مکر و فریب ہے

گرچہ ظاہر لباس صاف کنند

از کرامات و کشف لاف زنند

اگرچہ ظاہر صاف و ستھرا رکھتے ہیں کشف و کرامات کی لاف

https://www.alahazrat.net

وگراف بھی مارتے رہتے ہیں

لیکن ہیچ اند و ہیچ درمعنی
بطریق سلوک نابینا

لیکن درحقیقت یہ کچھ بھی نہیں بلکہ سلوک طریقت سے تو بالکل اندھے ہیں

گربز و دل سیاہ و مکار اند
بریاؤ فریب درکار اند

حیلہ گر سیاہ دل اور مکار ہیں، ریاؤفریب کے کام میں مصروف ہیں

الحذر زین فریقۂ پر رجس
کہ ہمین است حکم سید انس

اس پلید گروہ سے ڈرتا رہ، سیدانس وجاں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا یہی حکم ہے

ختم کردم رسالۂ آداب
بصلوٰۃ نبی ذی الالقاب

رسالۂ آداب کو صلوٰۃ ذی الالقاب پر ختم کرتا ہوں

چون ز تاریخ آنشدم مسئول
گشت ظاہر ز معجزات رسول

جب میں اس کی تاریخ سے پوچھا گیا تو رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ

https://www.alahazrat.net

وآلہ وسلم کے معجزات سے ہے

بداہت	نمودش	ترقیم
تحفۂ	عاشق	رسول حلیم
۴۸	ھ	۱۳

بلاتامل میں نے لکھ دیا کہ یہ تحفہ عاشق رسول حلیم ہے

۴۸ ھ ۱۳

﴿الحمدللہ فقیر اُویسی غفرلہ اس کے ترجمہ سے ۲۷ شعبان المعظم ۱۴۱۲ھ بمطابق ۳ مارچ ۱۹۹۲ء بروز منگل مدرسہ فیض العلوم نقشبندیہ ، سبّی بلوچستان میں فارغ ہوا﴾

☆☆☆☆☆☆

https://www.alahazrat.net

حضور مفسر اعظم پاکستان فیض ملت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی عظیم یادگار

﴿جامعہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد بہاولپور﴾

جہاں گذشتہ نصف صدی سے عشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خیرات تقسیم ہو رہی ہے۔ جامعہ میں اسلامیہ، عربیہ قدیم وجدید علوم پڑھائے جارہے ہیں۔ طلباء کو نماز با جماعت کے ساتھ ذکر واذکار کی پابندی کرائی جاتی ہے۔

طالبات کے لئے شعبۂ ناظرہ، حفظ، تجوید، درسِ نظامی کی علیحدہ باپردہ کلاس روم کا انتظام ہے۔ ادارہ کے ملحق اہلسنّت کی عظیم ''جامع سیرانی مسجد'' ہے جس کی تعمیر نو تین منزلیں مکمل ہوئیں جہاں ہزاروں نمازیوں کے لئے باجماعت نماز ادا کرنے کی گنجائش ہے جبکہ گنبد خضریٰ شریف کی نسبت سے مسجد شریف کا گنبد جگمگ کر کے اہلِ ایمان کو یادِ مدینہ کا خوبصورت منظر پیش کررہا ہے۔ آپ کے ادارہ کے فضلاء دنیا کے بیشتر ممالک میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں ادارہ کا ماہانہ خرچہ لاکھوں روپے ہے۔ آپ سے گزارش ہے کہ اپنے صدقات، خیرات وعطیات، زکوٰۃ میں سے جامعہ میں زیرِ تعلیم مستحق طلباء کے لئے ضرور حصہ نکال کر اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیبِ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خوشنودی حاصل کریں۔

عطیات آن لائن بھیجنے کی صورت میں بنام

''جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور مسلم کمرشل بینک عیدگاہ برانچ بہاولپور''

اکاونٹ نمبر یہ ہے

1136-01-02-1328-2

ناظم اعلیٰ

جامعہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد محکم الدین سیرانی روڈ بہاولپور